



جب بھی رسول اللہ ﷺ کو دو چیزوں میں سے ایک کا انتخاب کرنا پڑتا، تو آپ ﷺ ہمیشہ دونوں میں سے آسان کا انتخاب کرتے، بشرط کہ وہ آسان کام گناہ نہ پڑھتا۔ اگر وہ گناہ پڑھتا، تو آپ ﷺ اس سے سب سے زیادہ دور رہتے۔

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ کہتی ہیں: جب بھی رسول اللہ ﷺ کو دو چیزوں میں سے ایک کا انتخاب کرنا پڑتا، تو آپ ﷺ ہمیشہ دونوں میں سے آسان کا انتخاب کرتے، بشرط کہ وہ آسان کام گناہ نہ پڑھتا۔ اگر وہ گناہ پڑھتا، تو آپ ﷺ اس سے سب سے زیادہ دور رہتے۔ رسول اللہ ﷺ نے کبھی اپنی ذات کے لیے انتقام نہیں لیا، ما سوا اس کے کہ اللہ کی حرمت میں سے کسی حرمت کو پامال کیا جائے۔ اس صورت میں آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے لیے انتقام لیا کرتے تھے۔

[صحیح] [متفق علیہ]

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق سے جڑی ہوئی کچھ باتیں بیان کر رہی ہیں۔ وہ بتا رہی ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو جب بھی دو چیزوں میں سے کسی ایک کا چننا کا اختیار دیا جاتا، تو آپ زیادہ آسان کو چنتے، بشرطیکہ زیادہ آسان چیز گناہ کا سبب نہ ہو۔ اگر ایسا پڑتا تو آپ سے دوسرے لوگوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ دور بھاگتے اور زیادہ مشکل کا انتخاب کرتے۔ اسی طرح اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اپنے لیے کبھی انتقام نہیں لیا۔ اپنا حق معاف کر دیتے اور درگزر سے کام لیتے تھے۔ ہاں، اگر اللہ کی حرمتوں کو پامال کیا جاتا، تو اللہ کے لیے انتقام لیتے۔ اللہ کے لیے آپ کو دوسروں کے مقابلے میں کہیں زیادہ غصہ آتا تھا۔

<https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/6389>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

